نبی الملاحمؐ

لوگو سنو! جنابِ رسالت مآبؐ میں   شانِ رسولؐ صاحب سیف و کتاب میں
ماحی لقب، نبیِؐ ملاحِم کے باب میں   کرتا ہوں فکرِ مدح تو جوشِ خطاب میں
مصرع زباں پہ آتا ہے زورِ کلام سے
تلوار کی طرح سے نکل کر نیام سے

نعتِ رسولؐ کا یہ طریقہ عجب نہیں   سمجھیں عوام داخلِ حدِّ ادب نہیں
لیکن یہ طرزِ خاص مرا بے سبب نہیں   شیوہ سپاہیوں کا نوائے طرب نہیں
رائج ہزار ڈھنگ ہوں ذکرِ حبیبؐ کے
شاہیں سے مانگئے نہ چلن عندلیب کے

لاکھوں درود ایسے پیمبرؐ کے نام پر   جو حرفِ لاتخف سے بناتا ہوا نڈر
اک جاوداں حیات کی بھی دے گیا خبر   یعنی خدا کی راہ میں کٹ جائے سر اگر
ہم کو یقین ہے کبھی مرتے نہیں ہیں ہم
اور اس لئے کسی سے بھی ڈرتے نہیں ہیں ہم

توپ و تفنگ و دشنہ و خنجر صلیب و دار   ڈرتے نہیں کسی سے محمدؐ کے جاں نثار
ماں ہے ہماری امِ عمارہؓ سی ذی وقار   ہم ہیں ابو دجانہؓ و طلحہؓ کی یاد گار
ہاں! مفتی و فقیہہ نہیں، مان لیتے ہیں
ناموسِ مصطفیؐ پہ مگر جان دیتے ہیں

ایسے یقیں نہ آئے تو پیرانِ خانقاہ   مع خرقۂ و کلاہ مریدانِ بارگاہ
اک دن ہمارے ساتھ چلو سوئے رزم گاہ   تم کو دکھائیں طُرفہ تماشا خدا گواہ
دیتے ہیں کیسے جان، کٹاتے ہیں کیسے سر
پڑھتے ہوئے درود محمدؐ کے نام پر

جب فتنہ و فساد ہو برپا چہار سو   اور دشمنوں کی زد میں ہو ملت کی آبرو
ایسے میں کوئی شخص بھلے کتنا نیک خو   لڑنا نہ آئے جس کو حریفوں کے دو بدو
کہتا ہوں صاف صاف مسلمان ہی نہیں
وہ امتیِ صاحبِ قرآن ہی نہیں